باسمتی چاول کا فروغ وقت کی اہم ضرورت

باسمتی دھان کی اہمیت

- ☆ چاول کی برآمدات میں باسمتی چاول کے بہترین اوسط نرخ (باسمتی ۹۹۵ اور غیر باسمتی چاول کا ۴۲۴ امریکی ڈالر فی ٹن)۔
- ☆ پنجاب کی معاشی ترقی میں صرف سپر باسمتی کا سالانہ حصہ ۲۰ سے ۳۰ ارب روپے تک نوٹ کیا گیا ہے۔
- ☆ چاول کی برآمدات سے تقریباً ۲ ارب امریکی ڈالر کا قیمتی زرمبادلہ۔
- ☆ نتیجتاً دھان کے کاروبار سے منسلک حضرات بشمول کاشتکاران کی آمدن میں خاطرخواہ اضافہ۔

پاکستان کے جس خطہ زمین نے دنیا کو پہلی مرتبہ لمبے، خوش ذائقہ اور خوشبودار چاول (باسمتی ۳۷۰) کی مہک سے روشناس کروایا اسکو **"کالر"** کا علاقہ کہتے ہیں جسمیں شیخوپورہ، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، ناروال، منڈی بہاؤلدین، حافظ آباد کے اضلاع اور کچھ علاقے سرگودھا، بھلوال، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ اور لاہور کے شامل ہیں۔ اسی خطہ میں تحقیقاتی ادارہ دھان، کالا شاہ کاکو میں تحقیقاتی سرگرمیوں کا آغاز 1926ء میں "رائس فارم" کی صورت میں کیا۔ جسکو 1965ء میں "رائس ریسرچ اسٹیشن" اور 1970ء میں ایک مکمل تحقیقاتی ادارے کا درجہ دیا گیا۔

باسمتی اقسام کے حوالے سے کارہائے نمایاں

- ☆ دنیا بھر میں دھان کی پہلی باسمتی قسم (باسمتی ۳۷۰) کی دریافت کے ساتھ ساتھ اب تک ۱۲۲ اقسام کا اجراء۔
  باسمتی دھان کی عالمگیر شہرت کی حامل اقسام: باسمتی پاک، باسمتی ۳۸۵، سپر باسمتی، باسمتی ۲۰۰۰ اور باسمتی ۵۱۵
- ☆ باسمتی کی بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل اقسام کی تیاری (۳۰ کی بجائے ۷۵ من فی ایکڑ)۔
- ☆ باسمتی کی جلد پک کر تیار ہونے والی اقسام کی تیاری (۲۵ دن کی واضح کمی)۔
- ☆ باسمتی کی پست قد کی اقسام کی تیاری (۵۰ سینٹی میٹر قد میں کمی)۔

باسمتی چاول کا فروغ وقت کی اہم ضرورت

باسمتی دھان کی اہمیت

- ☆ چاول کی برآمدات میں باسمتی چاول کے بہترین اوسط نرخ (باسمتی ۹۹۵ اور غیر باسمتی چاول کا ۴۲۴ امریکی ڈالر فی ٹن)۔
- ☆ پنجاب کی معاشی ترقی میں صرف سپر باسمتی کا سالانہ حصہ ۲۰ سے ۳۰ ارب روپے تک نوٹ کیا گیا ہے۔
- ☆ چاول کی برآمدات سے تقریباً ۲ ارب امریکی ڈالر کا قیمتی زرمبادلہ۔
- ☆ نتیجتاً دھان کے کاروبار سے منسلک حضرات بشمول کاشتکاران کی آمدن میں خاطرخواہ اضافہ۔

پاکستان کے جس خطہ زمین نے دنیا کو پہلی مرتبہ لمبے، خوش ذائقہ اور خوشبودار چاول (باسمتی ۳۷۰) کی مہک سے روشناس کروایا اسکو **"کالر"** کا علاقہ کہتے ہیں جسمیں شیخوپورہ، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، ناروال، منڈی بہاؤلدین، حافظ آباد کے اضلاع اور کچھ علاقے سرگودھا، بھلوال، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ اور لاہور کے شامل ہیں۔ اسی خطہ میں تحقیقاتی ادارہ دھان، کالا شاہ کاکو میں تحقیقاتی سرگرمیوں کا آغاز 1926ء میں "رائس فارم" کی صورت میں کیا۔ جسکو 1965ء میں "رائس ریسرچ اسٹیشن" اور 1970ء میں ایک مکمل تحقیقاتی ادارے کا درجہ دیا گیا۔

باسمتی اقسام کے حوالے سے کارہائے نمایاں

- ☆ دنیا بھر میں دھان کی پہلی باسمتی قسم (باسمتی ۳۷۰) کی دریافت کے ساتھ ساتھ اب تک ۱۲۲ اقسام کا اجراء۔
  باسمتی دھان کی عالمگیر شہرت کی حامل اقسام: باسمتی پاک، باسمتی ۳۸۵، سپر باسمتی، باسمتی ۲۰۰۰ اور باسمتی ۵۱۵
- ☆ باسمتی کی بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل اقسام کی تیاری (۳۰ کی بجائے ۷۵ من فی ایکڑ)۔
- ☆ باسمتی کی جلد پک کر تیار ہونے والی اقسام کی تیاری (۲۵ دن کی واضح کمی)۔
- ☆ باسمتی کی پست قد کی اقسام کی تیاری (۵۰ سینٹی میٹر قد میں کمی)۔

باسمتی چاول کا فروغ وقت کی اہم ضرورت

باسمتی دھان کی اہمیت

- ☆ چاول کی برآمدات میں باسمتی چاول کے بہترین اوسط نرخ (باسمتی ۹۹۵ اور غیر باسمتی چاول کا ۴۲۴ امریکی ڈالر فی ٹن)۔
- ☆ پنجاب کی معاشی ترقی میں صرف سپر باسمتی کا سالانہ حصہ ۲۰ سے ۳۰ ارب روپے تک نوٹ کیا گیا ہے۔
- ☆ چاول کی برآمدات سے تقریباً ۲ ارب امریکی ڈالر کا قیمتی زرمبادلہ۔
- ☆ نتیجتاً دھان کے کاروبار سے منسلک حضرات بشمول کاشتکاران کی آمدن میں خاطرخواہ اضافہ۔

پاکستان کے جس خطہ زمین نے دنیا کو پہلی مرتبہ لمبے، خوش ذائقہ اور خوشبودار چاول (باسمتی ۳۷۰) کی مہک سے روشناس کروایا اسکو **"کالر"** کا علاقہ کہتے ہیں جسمیں شیخوپورہ، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، ناروال، منڈی بہاؤلدین، حافظ آباد کے اضلاع اور کچھ علاقے سرگودھا، بھلوال، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ اور لاہور کے شامل ہیں۔ اسی خطہ میں تحقیقاتی ادارہ دھان، کالا شاہ کاکو میں تحقیقاتی سرگرمیوں کا آغاز 1926ء میں "رائس فارم" کی صورت میں کیا۔ جسکو 1965ء میں "رائس ریسرچ اسٹیشن" اور 1970ء میں ایک مکمل تحقیقاتی ادارے کا درجہ دیا گیا۔

باسمتی اقسام کے حوالے سے کارہائے نمایاں

- ☆ دنیا بھر میں دھان کی پہلی باسمتی قسم (باسمتی ۳۷۰) کی دریافت کے ساتھ ساتھ اب تک ۱۲۲ اقسام کا اجراء۔
  باسمتی دھان کی عالمگیر شہرت کی حامل اقسام: باسمتی پاک، باسمتی ۳۸۵، سپر باسمتی، باسمتی ۲۰۰۰ اور باسمتی ۵۱۵
- ☆ باسمتی کی بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل اقسام کی تیاری (۳۰ کی بجائے ۷۵ من فی ایکڑ)۔
- ☆ باسمتی کی جلد پک کر تیار ہونے والی اقسام کی تیاری (۲۵ دن کی واضح کمی)۔
- ☆ باسمتی کی پست قد کی اقسام کی تیاری (۵۰ سینٹی میٹر قد میں کمی)۔

☆ باسمتی کی پست قد کی اقسام کی تیاری (۵۰ سینٹی میٹر قد میں کمی)۔
☆ باسمتی کی بہتر معیار رکھنے والی اقسام کی تیاری (دانے کی لمبائی ۶۸ء۷ ملی میٹر)۔
☆ باسمتی دھان کی جدید طریقہ کاشت کے ذریعے آبپاشی کیلئے درکار پانی کی بچت۔
☆ باسمتی دھان کی بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں مکوڑں سے مدافعت رکھنے والی اقسام کی تیاری۔

لمحہ فکریہ

- باسمتی کے کاشتہ رقبہ میں کمی (۰۹-۲۰۰۸ء میں ۸۷ فیصد کے مقابلہ میں ۱۳-۲۰۱۲ء میں ۵۸ فیصد)
- درج بالا سالوں میں غیر منظور شدہ اقسام کی کاشتہ رقبہ ۱۸ فیصد سے بھی بڑھ گیا، نتیجتاً زیادہ بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں مکوڑں کا شدید حملہ
- گذشتہ دو سالوں (۱۲-۲۰۱۱ء اور ۱۳-۲۰۱۲ء) کے دوران باسمتی چاول کی برآمدات میں ۳ لاکھ ٹن سے زیادہ کی کمی
- دھان کے کاروبار سے منسلک حضرات بشمول کاشتکاران کی آمدن میں نمایاں کمی

لائحہ عمل

☆ باسمتی کی منظور شدہ اقسام کی کاشت
☆ محکمانہ سفارشات پر عمل

آگے بڑھیئے اور باسمتی رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کیجئے

کسان کے شانہ بشانہ

تحقیقاتی ادارہ دھان

کالا شاہ کاکو

۱۷ کلومیٹر جی ٹی روڈ، لاہور
فون: 042-37951826
فیکس: 042-37951827
پوسٹ بکس 12008 شاہدرہ، لاہور
Email: director_rice@yahoo.com
http://**facebook**.com/rriksk
http://**twitter**.com/RRIKSK

☆ باسمتی کی پست قد کی اقسام کی تیاری (۵۰ سینٹی میٹر قد میں کمی)۔
☆ باسمتی کی بہتر معیار رکھنے والی اقسام کی تیاری (دانے کی لمبائی ۶۸ء۷ ملی میٹر)۔
☆ باسمتی دھان کی جدید طریقہ کاشت کے ذریعے آبپاشی کیلئے درکار پانی کی بچت۔
☆ باسمتی دھان کی بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں مکوڑں سے مدافعت رکھنے والی اقسام کی تیاری۔

لمحہ فکریہ

- باسمتی کے کاشتہ رقبہ میں کمی (۰۹-۲۰۰۸ء میں ۸۷ فیصد کے مقابلہ میں ۱۳-۲۰۱۲ء میں ۵۸ فیصد)
- درج بالا سالوں میں غیر منظور شدہ اقسام کی کاشتہ رقبہ ۱۸ فیصد سے بھی بڑھ گیا، نتیجتاً زیادہ بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں مکوڑں کا شدید حملہ
- گذشتہ دو سالوں (۱۲-۲۰۱۱ء اور ۱۳-۲۰۱۲ء) کے دوران باسمتی چاول کی برآمدات میں ۳ لاکھ ٹن سے زیادہ کی کمی
- دھان کے کاروبار سے منسلک حضرات بشمول کاشتکاران کی آمدن میں نمایاں کمی

لائحہ عمل

☆ باسمتی کی منظور شدہ اقسام کی کاشت
☆ محکمانہ سفارشات پر عمل

آگے بڑھیئے اور باسمتی رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کیجئے

کسان کے شانہ بشانہ

تحقیقاتی ادارہ دھان

کالا شاہ کاکو

۱۷ کلومیٹر جی ٹی روڈ، لاہور
فون: 042-37951826
فیکس: 042-37951827
پوسٹ بکس 12008 شاہدرہ، لاہور
Email: director_rice@yahoo.com
http://facebook.com/rriksk
http://twitter.com/RRIKSK

☆ باسمتی کی پست قد کی اقسام کی تیاری (۵۰ سینٹی میٹر قد میں کمی)۔
☆ باسمتی کی بہتر معیار رکھنے والی اقسام کی تیاری (دانے کی لمبائی ۶۸ء۷ ملی میٹر)۔
☆ باسمتی دھان کی جدید طریقہ کاشت کے ذریعے آبپاشی کیلئے درکار پانی کی بچت۔
☆ باسمتی دھان کی بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں مکوڑں سے مدافعت رکھنے والی اقسام کی تیاری۔

لمحہ فکریہ

- باسمتی کے کاشتہ رقبہ میں کمی (۰۹-۲۰۰۸ء میں ۸۷ فیصد کے مقابلہ میں ۱۳-۲۰۱۲ء میں ۵۸ فیصد)
- درج بالا سالوں میں غیر منظور شدہ اقسام کی کاشتہ رقبہ ۱۸ فیصد سے بھی بڑھ گیا، نتیجتاً زیادہ بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں مکوڑں کا شدید حملہ
- گذشتہ دو سالوں (۱۲-۲۰۱۱ء اور ۱۳-۲۰۱۲ء) کے دوران باسمتی چاول کی برآمدات میں ۳ لاکھ ٹن سے زیادہ کی کمی
- دھان کے کاروبار سے منسلک حضرات بشمول کاشتکاران کی آمدن میں نمایاں کمی

لائحہ عمل

☆ باسمتی کی منظور شدہ اقسام کی کاشت
☆ محکمانہ سفارشات پر عمل

آگے بڑھیئے اور باسمتی رقبہ اور پیداوار میں اضافہ کیجئے

کسان کے شانہ بشانہ

تحقیقاتی ادارہ دھان

کالا شاہ کاکو

۱۷ کلومیٹر جی ٹی روڈ، لاہور
فون: 042-37951826
فیکس: 042-37951827
پوسٹ بکس 12008 شاہدرہ، لاہور
Email: director_rice@yahoo.com
http://facebook.com/rriksk
http://twitter.com/RRIKSK